# سخنان

ماہنامہ ''شعاع عمل'' کا شمارہ ہشتم جن معصوموں کی تاریخہائے ولادت وشہادت سے متعلق ہے وہ ہمارے آٹھویں اور نویں امام یعنی امام ضامن حضرت علی رضا علیہ السلام اور حضرت محمد تقی علیہ السلام ہیں۔

سید العلماءؒ فرماتے ہیں ''......حضرت امام رضاؑ کو جنھیں سلطنت بنی عباس کے ولی عہد بننے پر مجبور کر دیا گیا تھا، یہ مثال پیش کرنے کا موقع ملا کہ ابنائے دنیا کے اندر رہتے ہوئے اور دنیاوی سلطنت کے ماحول اور دنیاوی سیاست کے اندر قدم رکھتے ہوئے، پھر کس طرح ہر ہر قدم پر اپنے خدا کی مرضی کو پیش نظر رکھا جاتا اور اپنے دامن پر کسی قسم کی کوتاہی کا دھبا نہیں آنے دیا جاتا اور ہر حال میں اپنے اس بلند فریضہ کو پورا کیا جاتا ہے جس کے لیئے انسان کو دنیا میں بھیجا گیا ہے۔

حضرت امام محمد تقیؑ کی عمر معصومینؑ میں سب سے مختصر ہوئی۔ آپ نے اپنی زندگی سے ثابت کر دیا کہ کوئی زندگی اگر نوع انسانی کے لیئے صحیح نمونہ بن کر سامنے آئی ہو تو چاہے وہ بہت کم وقت میں ختم ہو جائے مگر اس کے پائدار نقش جو انسانی دماغوں پر قائم ہو گئے ہیں کبھی نہیں مٹتے اور باوجود اپنے مختصر ہونے کے نتیجہ کے لحاظ سے اور افادیت پر نظر کرتے ہوئے تاریخ انسانی کا وہ اتنا ہی اہم باب قرار پاتی ہے جتنا زیادہ عمر کو حاصل کر کے کسی انسان کی زندگی ہو سکتی ہے۔''

کاش ہم ان ذوات مقدسہ کے کردار و عمل سے استفاضہ کر کے اللہ تعالیٰ اور صاحبان عصمت کی خوشنودی حاصل کرتے۔

---

## آقائے قوم قدوۃ العلماءؒ کی تحریک دینداری و بیداری

آقائے قوم نے ملت کے علمی و عملی معیار کو بلند کرنے کے لیئے اور قوم کی پستی و بلندی کے اتفاقات وحادثات وواقعات کو تحریری صورت میں ہر ایک تک پہونچانے کے لیئے لکھنؤ کی شیعی دنیا کا پہلا رسالہ ماہنامہ ''معالم'' یکم محرم الحرام ۱۳۱۸ھ میں جاری فرمایا جس کے قدوۃ العلماء مولف و مدیر تھے اور ساتھ ہی اخبار ''الناطق'' جاری فرمایا۔ یہ بھی اولیت و دیگر خصوصیات کے اعتبار سے 'معالم' ہی کا ہم پلہ تھا۔ یہ رسالہ اور اخبار پہلے تصویر عالم پریس لکھنؤ سے طبع ہو کر دفتر عماد الاسلام جوہری محلہ سے شائع ہوتے تھے جو بعد قیام مطبع عماد الاسلام اپنے ہی پریس میں طبع ہونے لگے۔ دفتر اور مطبع دونوں کے مالک ذاکر شام غریباں عمدۃ العلماء مولانا سید کلب حسین نقوی تھے۔ اخبار و ماہنامہ دونوں نے برسوں بلکہ انجمن صدر الصدور کے شیعہ کانفرنس بننے تک